

قانون سارا سمبلی آزاد جموں و کشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخ 12 جنوری 2023ء بوز جمعرات بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون سارا سمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم و نت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی پارکاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدایت پیش کریں گے۔

﴿ حصہ اول ﴾

(سوالات)

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیے جائیں گے۔

﴿ حصہ دوٹھ ﴾

(مسودات قوانین)

مسودہ قانون:- 1

The Publication of Holy Qur'an (Elimination of Printing and Recording Errors)

Act, 2022.

وزیر قانون و پارلیمنٹی امور:-

یقینیک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون:-

The Publication of Holy Qur'an (Elimination of Printing and Recording Errors)

Act, 2022.

ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

مسودہ قانون:- 2

رحمة اللعالمين و خاتم النبین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

آزاد جموں و کشمیر اقماری ایکٹ 2022ء

وزیر قانون و پارلیمنٹی امور:-

یقینیک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون:-

رحمة اللعالمين و خاتم النبین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

آزاد جموں و کشمیر اقماری ایکٹ 2022ء

ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

The Azad Jammu and Kashmir Subsistence Allowance for Widows and Orphans(Amendment) Act, 2021.

وزیر قانون و پارلیمانی امور:-

یخیریک پیش کریں گے کہ مودود قانون:-

The Azad Jammu and Kashmir Subsistence Allowance for Widows and Orphans

(Amendment) Act, 2021.

ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

﴿حصہ سوٹھ﴾**(قراردادہ)****قرارداد مخفی اجنبی سردار میر آبیر خان وزیر زراعت و امور حیوانات****-1**

قانون سازا سبیل آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس آزاد کشمیر میں 31 سال کے بعد پر امن، آزاد نہ، منصافانہ اور شفاف بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر وزیر اعظم آزاد کشمیر جناب سردار تنوری الیاس کو خراج تھیں پیش کرتا ہے۔ قبل ازیں آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات 1991ء میں منعقد ہوئے تھے۔ اس کے بعد آنے والی حکومتوں نے بلدیاتی ایکشن کروانے کے لئے اعلانات تو ضرور کیئے گر کوئی بھی حکومت بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ممکن نہ بنا سکی۔ بلا آخ یہ کارنامہ وزیر اعظم آزاد کشمیر جناب سردار تنوری الیاس کی سربراہی میں قائم موجودہ حکومت نے سرانجام دیا اور آزاد کشمیر میں پر امن، صاف و شفاف ایکشن کروانے کا ایک مثال قائم کی۔ اس ایوان کی رائے میں جناب وزیر اعظم آزاد کشمیر کا نام سنہری حروف میں لکھا جائے گا اور تاریخ ہمیشہ ان کو یاد رکھے گی۔ اس معزز ایوان کی رائے میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے اقتدار کی چالی سطح پر منتقلی کے ثمرات برہ راست عوام کی دلیل پر پہنچیں گے۔

یہ ایوان پر یہ کوڑت آف آزاد کشمیر، ایکشن کیشن، انتظامیہ اور پولیس کو بھرپور خراج تھیں پیش کرتا ہے۔ جن کی کاؤشوں کی وجہ سے آزاد کشمیر میں آزاد نہ، منصافانہ اور شفاف ایکشن کا انعقاد ممکن ہوا۔ جب وفاقی حکومت نے بلدیاتی ایکشن کے انعقاد کے لئے فوری سرزدی نے سے انکار کر دیا تو وزیر اعظم آزاد کشمیر نے آہنی عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ناممکن کام کو ممکن کر دھکایا۔ آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کروانے کا اقتدار چالی سطح پر منتقل کرنا چیزیں تھیں تحریک انصاف جناب عمران خان کا ویژن تھا اور عمران خان کے ویژن کی تکمیل کرتے ہوئے وزیر اعظم آزاد کشمیر نے تمام تر مشکلات اور سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ممکن بنایا اور 31 سال کے بعد آزاد کشمیر کے عوام کو حق رائے دہی کے استعمال کا موقع ملا۔ یہ ایوان ایکٹر امک اور پرنسٹ میڈیا کو بھی خراج تھیں پیش کرتا ہے۔ جنہوں نے آزاد کشمیر میں بلدیاتی ایکشن کی بھرپور کوتیری کی۔ یہ ایوان بلدیاتی ایکشن میں منتخب ہونے والے نمائندگان سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ آزاد کشمیر کی تغیری و ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔

قرارداد مخاب جتاب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے۔

قانون ساز آسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس ملکت خداداد پاکستان میں سیلا ب سے متاثرہ افراد کی بھالی کے لئے جیسا میں ڈوزر ز کا نفرس منعقد کروانے پر وزیر اعظم پاکستان جتاب میاں محمد شہباز شریف اور وزیر خارجہ جتاب بلاول بھروسہ رداری کو بھر پور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان پاکستان میں پی ڈی ایم کی حکومت بر سراقتدار آنے کے بعد پاکستان کی کامیاب خارجہ پائی کے ذریعے پاکستان کے معاشر اتحاد کے سلسلہ میں کامیاب حکمت عملی اپنانے پر بھر پور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان برادر اسلامی ملک سعودی عربیہ اور دیگر ممالک اور مالیاتی اداروں جنہوں نے سیلا ب متاثرین کے لئے دل کھول کر امداد دی، کوئی بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ باخصوص یہ اجلاس سعودی عربیہ کی جانب سے پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کے فیصلہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور تو قع کرتا ہے کہ برادر اسلامی ملک کے اس فیصلہ کے ثمرات مستقبل قریب میں نظر آئیں گے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں سیلا ب متاثرین کے حوالے سے 10 ارب ڈالر سے زائد کی امداد سے سیلا ب متاثرین کی بھالی ممکن ہو سکے گی۔

قرارداد مخاب جتاب محمد نعیم معاون خصوصی برائے اطلاعات، ماحولیات و مال افغانستان

یہ ایوان آزاد جموں و کشمیر میں 3 سال بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرا کر اقتدار کو چلی سطح پر منتقل کرنے پر وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر تحریک انصاف آزاد جموں و کشمیر کے صدر سردار تنوری الیاس خان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ ایوان اس سلسلے میں آزاد جموں و کشمیر پر یہ کورٹ کی رہنمائی اور ڈائریکٹریٹ کی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے معزز اعلیٰ عدیلی کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں آزاد جموں و کشمیر کے اداروں باخصوص انتظامیہ، پولیس نے جو جاندار کردار ادا کیا وہ لائق تحسین ہے۔ بلدیاتی انتخابات کے آزادی، منصفانہ، اور شفاف انعقاد میں آزاد جموں و کشمیر ایکنش کیشن نے بھر پور کردار ادا کیا۔ چیف ایکشن کمیٹریتیت ان کی پوری یہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ وزیر اعظم سردار تنوری الیاس خان کی سربراہی میں انتظامیہ اور پولیس نے ایک ناممکن کو ممکن کر دکھایا ایسے وقت میں جب وفاقی حکومت نے فورسز دینے سے انکار کر دیا تھا۔ وزیر اعظم سردار تنوری الیاس خان کے آہنی عزم نے ریاست کے وقار کو بلند کیا اور اپنی کمیٹی پر پورا اترے اور عوام کے سامنے سرخوٹھیرے۔ بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ہر محلے نے بھر پور معاونت کی مگر محکمہ اطلاعات اور محکمہ اتفاقیہ میں یکنالوجی نے بطور خاص میڈیا کے مجاز پر بلدیاتی انتخابات کی آگاہی مہم کو بھر پور انداز میں جاری رکھا جس سے عام قاری میں اس سلسلے میں شور اجاگر ہوا۔ آزاد جموں و کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد چیئر مین تحریک انصاف جتاب عمران خان کا ویژن تھا، تحریک انصاف نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو اپنے مشور میں بھی شامل کر رکھا تھا۔ چیئر مین پاکستان تحریک انصاف عمران خان کے ویژن کے عین مطابق وزیر اعظم سردار تنوری الیاس خان کر بستہ ہوئے اور تمام ترشیحات، سازشوں اور ناممکنات کے باوجود ایک ناممکن کو ممکن کر دکھایا۔ آزاد جموں و کشمیر کے باسیوں کو 3 سال بعد بلدیاتی انتخابات میں حق رائے دہی استعمال کرنے کا موقع ملا اور ان کا دیرینہ خواب پایہ تکمیل تک پہنچا۔ جس کا سہرا وزیر اعظم سردار تنوری الیاس خان کے سر ہے۔ ایوان اس سلسلے میں تمام سیاسی اکابرین کے جذبے کو بھی سراہتا ہے اور تمام جیتنے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس تو قع کا اظہار کرتا ہے کہ وہ اس سیاسی عمل میں مزید بھی شامل رہتے ہوئے ریاست کی تعمیر و ترقی میں اپنا فعال کردار ادا کریں گے تاکہ ریاست کے عوام ان حقیقی فوائد سے ہرور ہو سکیں جس خواب کی تکمیل کے لئے انہوں نے اس سیاسی عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور یہ ایوان ریاست بھر کے عوام کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہے۔

قرارداد مخاہب محترمہ کوٹلیں مکالی ایم ایل اے۔

آزاد کشمیر میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد کا تعین سادات سے ہے۔ جن میں سے اکلیت سطیہ پوش افراد پر مشتمل ہے۔ اسلام میں سادات سے تعین رکھنے والے نادار افراد کی زکوٰۃ نہ سے مالی امدادیں کی چاہئی۔ آزاد کشمیر میں مخصوصیت سے سادات سے تعین رکھنے والے نادار، سطیہ پوش اور مستحق افراد کی مالی معاونت کے لئے کوئی قانون موجود نہ ہے اور جو لوگ مدد و نیت قبول ہیں کرتے، ان کے لئے ہاعزت مالی امداد کا کوئی ذریعہ بھی موجود نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے سادات سے تعین رکھنے والے مددوں، سطیہ پوش، نادار اور مستحق افراد شدید مشکلات کا فکار ہیں۔

راقص سادات کے نادار افراد کی مالی معاونت کے سلسلے میں کافی عرصہ سے کام کر رہی ہے اور اس ضمن میں جلد ہی اس مل ایوان میں پہلو کیا جائے گا۔ میں اس مقدس ایوان کے دونوں اطراف کے معزز زارکین سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اس قرارداد کی ہمایت کریں اور اس ضمن میں ہوڑ قانون سازی عمل میں لائی جائے تاکہ سادات سے تعین رکھنے والے غریب، نادار اور مستحق لوگوں کی داد دی کی جاسکے۔

قرارداد مخاہب محترمہ مثراں مہاہی ایم ایل اے۔

قانون ساز اسیلی کے اس اجلاس کی رائے میں تحریک آزادی کشمیر کے دوران کشمیری خواتین کو طرح طرح کی اذتوں سے دو چار ہوتا ہے۔ کبھی سہاگ لٹ جانے کی اذیت، کبھی بوز ہے والدین کی اذیت ناک اموات، کبھی پیارے بھائیوں کی بے گناہ گرفتاریوں کے بعد جعلی پولیں مقابلوں میں شہادتیں، کبھی معموم بچوں کو تعلیمی اداروں سے محفوظ قرار دے کر اخایا جانا اور کبھی گینگ ریپ کا سامنا، ان متعدد مسائل کے ساتھ ساتھ کشمیری خواتین، جن کا ریاست کے آزاد حصہ کی خواتین بھی شکار ہیں، وہ یہ ہے کہ گزشتہ ہائیوں میں عمربدال اللہ کے دور میں تحریک آزادی میں بر سر پکار حریت پسندوں کو ایک صلح کا جہانسہ دیتے ہوئے واپس مقبوضہ کشمیر آنے کی پیکش کی گئی اور یہ کہا گیا کہ اگر کوئی حریت پسند پر اس ہو کر ریاست میں اپنی فیملی سیست آباد ہونا چاہے تو حکومت اسے محفوظ پناہ دینے کو تیار ہے۔ اسی پیکش کے نتیجے میں بہت سے حریت پسند نوجوانوں نے جو کہ ریاست کے آزاد حصہ میں یہاں کی خواتین سے شادی کے بعد اپنی فیملی سیست آباد تھے اس پیکش سے استفادہ کرتے ہوئے نیپال و دیگر راستوں سے مقبوضہ ریاست واپسی کی راہ لی۔ یہاں سے اس پار جانے والے آزاد حصہ کی یہ خواتین جب وہاں پہنچیں تو مقبوضہ کشمیر انتظامیہ نے انہیں شہری حقوق دینے سے انکار کر دیا اور اس وقت یہ خواتین بھوئی طور پر 350 سے 400 کے لگ بھگ ہیں در بدر کی ٹھوکریں کھارہی ہیں۔ کئی کے خاوندوں قات پاچے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی انتظامیہ انہیں کوئی دستاویز جاری کرنے سے انکاری ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ خواتین مختلف ہنفی امراض کا بیکار ہیں۔ لہذا اس معزز ایوان کی رائے میں مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں بے بی کا شکار ان خواتین کو قانونی دستاویزات مہیا کئے جانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ خواتین دستاویزات ان کی بنیاد پر آزاد کشمیر آ کر اپنے پیاروں سے ملاقات کر سکیں اور اپنے مستقبل کا تین بھی کر سکیں۔

مظفر آزاد۔

11 جنوری 2023ء

(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسیلی آزاد جموں و کشمیر

اکابر ان نڈیا اعوان/-

ت قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 12 جنوری 2023ء بروز جمعرات بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہوئے والے قانون ساز اسلامی آزاد جموں و کشمیر
کے اہل میں دریافت کئے چانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

قليل المهلت سوال نمبر 77

جناب وقار احمد نور

اہم اہل اہم

کیا جاتا ہے اتفاقیہ و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مکہ سر و مرزا بند جزل اینڈ فریشن کی ٹرانسپورٹ پالیسی کیا ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔
- (ب) سر و مرزا بند جزل اینڈ فریشن کے پاس اس وقت کل کتنی گاڑیاں قابل رفتار ہیں اور کتنی ہا قابل رفتار ہیں؟
- (ج) سر و مرزا بند جزل اینڈ فریشن کے زیرِ نیکت گاڑیوں کے نمبر، مائل، سال خرید اور اس وقت کس کے زیرِ تصرف / استعمال ہیں؟ تفصیل مہیا کی جائے۔
- (د) دیگر عکس جاتا پر اجیکٹ کے تحت خرید کی گئی گاڑیوں کی تعداد کیا ہے اور ان کا تصرف کیا ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔
- (ر) کیا ٹرانسپورٹ پالیسی کے مفہوم کوئی گاڑی لائٹ کی گئی ہے یا زیرِ تصرف ہے؟ اگر ہے تو تفصیل مہیا کی جائے۔
- (ز) جون 2021ء سے ہا امر و حکومتی سطح پر کتنی ٹن گاڑیاں خرید کی گئیں، ان کی مالیت کیا ہے اور کن افراد کے زیرِ استعمال ہیں؟ تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب۔

- (الف) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مکہ سر و مرزا بند جزل اینڈ فریشن سے جاری شدہ ٹرانسپورٹ پالیسی مجری 12 جون 1993ء (ضیسب) ہاذ اعمل ہے۔
- (ب) آزاد جموں و کشمیر ویکل (بیز اینڈ سٹینکٹس) رو ڈر 1977ء کی روشنی میں سٹرنٹر ٹرانسپورٹ پول کی سطح سے معزز و زرام کرام / معاونین خصوصی / مشیران حکومت / پاریمانی سیکرٹریز / ایکٹری صاحبان حکومت کے علاوہ مہماں ان گرامی حکومت آزاد کشمیر اور مکہ سر و مرزا کے آفسر ان کو گاڑیاں سٹرنٹر ٹرانسپورٹ پول کی سطح سے فراہم کی جاتی ہیں۔ سر و مرزا کے پاس اس وقت 582 گاڑیاں ہا قابل رفتار ہیں جو مختلف مکہ ساتھی جات کے پاس زیرِ استعمال ہیں اور 145 گاڑیاں ہا قابل رفتار ہیں، جس میں سے 121 گاڑیاں سال 2022ء میں نلام ہو چکی ہیں جبکہ 24 گاڑیوں کی نیلامی کی کارروائی زیر کار ہے۔
- (ج) مکہ سر و مرزا ملکیتی گاڑیاں / زیرِ تصرف کی تفصیل بطور (ضیسب) شامل ہے۔
- (د) مکہ سر و مرزا سٹرنٹر ٹرانسپورٹ پول کی سطح سے پر اجیکٹ حاد کے لئے گاڑیاں خریدنیں کی جاتیں بلکہ مغلظہ بکریت جن کی زیرِ کراین Development پر جکیش چل رہے ہوتے ہیں از خود پر اجیکٹ کے لئے گاڑیاں خرید کرتے ہیں۔
- (ر) آزاد جموں و کشمیر میں ٹرانسپورٹ پالیسی مجری 12 جون 1993ء ابھی تک ہاذ اعمل ہے۔ جبکہ موجودہ دور کی گاڑیاں متذکرہ پالیسی سے مطابقت نہ کھتی ہیں۔ متذکرہ ٹرانسپورٹ پالیسی میں موجود پیشتر گاڑیاں اب مارکیٹ میں دستیاب نہ ہیں، جبکہ نئی ٹرانسپورٹ پالیسی کی منظوری / اجراء کے بعد ٹرانسپورٹ پالیسی پر من و عن عمل درآمدیقی بنا لیا جائے گا۔ سر دست ہاذ اعمل ٹرانسپورٹ مجری 12 جون 1993ء پر عملدرآمد میں مشکلات ہیں۔

(ز) جون 2021ء تا حال 160 گازیاں/مورسائیکلز خرید کئے گئے ہیں۔ متنزہ کردہ گازیوں کی قیمت -/87,19,40,730

(ستائی کروڈ انہیں لاکھ چالیس ہزار سات سو میں) روپے بنتی ہے اور زیر استعمال اصحاب کی تفصیل بطور (ضمیر) شامل ہے۔

-۴-

قليل المهلت سوال 79

جناب راجہ فیصل ممتاز رانہور

اہم اول اے

کیا وزیر ہائے ایئر انجینئرنگ کیش و صاحبت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع جویلی کے تین کالجز میں سبجیکٹ واپس پوفیسر 01، اسٹنٹ پروفیسر 01 اور پچھر رزکی الگ الگ کل کتنی آسامیاں دستیاب ہیں؟
(ب) دستیاب آسامیوں میں سے کون کون سی اور کتنی آسامیاں خالی ہیں اور پہنچ کیتے جانے کی کیا درجہات ہیں؟
(ج) ان کالجز میں پہلی کی دستیاب آسامیوں پر تخت تواعدہ ہم پل آفیسران کی بجائے جو نیز آفیسران کو بطور انچارج پہل تینیات کرنے کی کیا جوازیت ہے؟
(د) ان ادارہ جات کے گزشتہ دو سال کے FSC اور BS کے نتائج مہیا کیتے جائیں۔

جواب۔

(الف) ضلع جویلی میں 03 کالجز ہیں جن میں آسامیوں کی تفصیل بذیل ہے۔

ب) پوازور گری کا جگہ کھوٹ۔

کل آسامیاں 25 (پہل 01، ایسوی ایٹ پروفیسر 01، اسٹنٹ پروفیسر 06 اور پچھر 17)

پرشدہ آسامیاں 24

خالی آسامیاں 01

گرزو گری کا جگہ کھوٹ۔

کل آسامیاں 24 (پہل 01، ایسوی ایٹ پروفیسر 01، اسٹنٹ پروفیسر 05 اور پچھر 17)

پرشدہ آسامیاں 17

خالی آسامیاں 07

پوازور گری کا جگہ خوشیدہ آباد۔

کل آسامیاں 12

پرشدہ آسامیاں 08

خالی آسامیاں 04

(ب) محکمہ ہائے انجینئرنگ میں گریڈ 18 اور گریڈ 19 کی آسامیاں خالی ہیں جن پر پدموش کے ذریعے تعیناتیں عمل میں لائی جائیں گی۔

(ج) ضلع جویلی میں ایسوی ایٹ پروفیسر (بی۔ 19) کے آفیسران کی عدم دستیابی کی بناء پر مقامی کالجز میں دستیاب شناختی کی بنیاد پر (بی۔ پی ایس۔ 18) پر انچارج پرمنڈر کی تعیناتی تخت تواعدہ عمل میں لائی گئی ہے۔

ب) پوازور گری کا جگہ کھوٹ۔

(2020)100% FA/FSC

(2021)100% BS

(2020)97% FA/FSC

(2021)100% BS

(2)

گروزگری کاچ کھوٹ۔

(2020)76%	رزٹ FA/FSC
(2021)33%	رزٹ BA
(2020)100%	رزٹ FA/FSC
(2021)98%	رزٹ BA

بوازگری کاچ خوشیدہ آزاد۔ (iii)

(2020)100%	رزٹ FA/FSC
(2021)95%	رزٹ BA

قلیل المهلت سوال نمبر 83

جناب سید بازل علی تقوی

ایم ایل اے

کیا جاتا ہے وریز راعت وضاحت فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پھراث میں ایکیشن پروگرام کے تحت کل کتنے منصوبہ جات منظور ہوئے اور اب تک کتنے مکمل ہوئے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب۔

(الف) حلقہ پھراث میں 26 کوں حاوی تغیر و مرمتی کا کام گزشہ عرصہ میں شروع کروایا گیا۔ جس میں سے 14 واڑچیل کوں کی مرمتی ہو چکی ہے جبکہ 12 پکام جاری ہے۔

متذکرہ حلقة میں 34 واڑینک / واڑہار و سنگ سڑک پر کام شروع کروایا گیا جس میں سے 29 مکمل ہو چکے ہیں اور 05 پکام جاری ہے۔ ان سیکم کی تفصیل بطور ضمیمہ لف ہے۔

قلیل المهلت سوال نمبر 97

محترمہ نثاران عباسی

ایم ایل اے

کیا وریا تقامیہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد کشمیر پھر میں اور بالخصوص مظفر آباد میں انفاری اور غیر ریاستی افراد کا پھیری کی آڑ میں چوریوں اور دیگر وارداتوں میں ملوث ہونے کا اکشاف ہوا ہے اور اس ضمن میں ایک لڑکی کے والدے متعلقہ چوکی میں درخواست بھی دے رکھی ہے؟

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت غیر ریاستی افراد کی پھیری پر مکمل پابندی عائد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قلیل المهلت سوال نمبر 106

جناب جاوید اقبال بٹھانوی

ایم ایل اے

کیا وریا ہائیکوکشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ عکس ہائیکوکشن آزاد جموں و کشمیر کے تحت کالجز میں سال اول اور سال دوئم میں زیر تعلیم طباء / طالبات کا تقریباً آدماسیشن گزر چکا ہے؟ لیکن تاحال یہ فیصلہ نہیں کیا جاسکا کہ کالجز میں زیر تعلیم طباء / طالبات کو پنجاب پیکٹ بک بورڈ کا سلیس پڑھانا ہے یا آزاد کشمیر پیکٹ بک بورڈ کا سلیس پڑھانا ہے؟ وضاحت کی جائے کہ حکومت کب تک اس معاملہ پر فیصلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قليل المهلت سوال نمبر 108

محترمہ نبیلہ ایوب خان

ایم ایل اے

کیا وزیر اعلیٰ مسٹری ویکیٹری انجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اسلام پورہ کو 1980ء میں مل کا درجہ اور 2006ء میں ہائی کا درجہ دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 42 سال کے بعد تک بھی مل کی عمارت اور 17 سال گرنے کے باوجود ہائی سکول کی

عمارت تعمیر ہو سکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ادارہ گورنمنٹ ہائی سکول اسلام پورہ میں نہ تو کوئی چوکیدار ہے اور سہی چار دیواری ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ طالبات کھلے آسان تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ر) اگر جزو "الف، ب، ج و" کا جواب اثبات میں ہوتا گورنمنٹ کب تک کلاس رومز اور مل اور ہائی سکول کی بلڈنگ نیز

چوکیدار کی تقریری اور سکول کی چار دیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

قليل المهلت سوال نمبر 109

جناب شاه غلام قادر

ایم ایل اے

کیا وزیر اعلیٰ مسٹری وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) آئندی کے گزشتہ اجلاس میں میرے سوال نمبر 103 کے جواب میں بتایا گیا تھا کہ بعض حکومتی ذمہ داران

نے بدوس احتراق ایک سے زائد سرکاری گاڑیاں اپنے استعمال میں رکھی ہوئی ہیں؟

(ب) ایوان کو یقین دانی کروائی گئی تھی کہ ٹرانسپورٹ پالیسی کے تحت ایک سے زائد گاڑی کو واپس جمع کروایا جائے گا؟

(ج) کیا حکومتی ذمہ داران سے زائد گاڑیاں واپس لی گئی ہیں یا نہیں؟ وضاحت کی جائے۔

قليل المهلت سوال نمبر 110

جناب سردار محمد جاوید

ایم ایل اے

کیا وزیر فزیلکھاں پانچ دہائیک وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیر ہاؤس اسلام آباد کا نو تعمیر شدہ بلاک مکمل ہو چکا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہوتا یہ بلاک کتنے کروں پر مشتمل ہے اور تاحال اس کی furnishing وغیرہ کیوں نہیں کی گی؟

(ج) اگر جزو "الف، ب" کا جواب اثبات میں ہوتا ہے کوئی کمکل کر کے رہائش کے لئے ہبھا کیا جائے گا؟

قليل المهلت سوال نمبر 111

جناب سردار عامر الطاف

ایم ایل اے

کیا وزیر اعلیٰ مسٹری ویکیٹری انجوکیشن صاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے گرلز ہائی سکول رکو ہجیرہ طلح پونچھ کی بلڈنگ کی تعمیر کا نیڈر رکال کیا گیا اور پہلے سے تعمیر شدہ بلڈنگ گردی گئی۔ بعد ازاں تینی بلڈنگ کا جاری کردہ میڈیز رہنمی منسوج کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کب تک متذکرہ سکول کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے علاوہ ہجیرہ میں قائم ایسے پرائمری اور مل کولہ جن کی بلڈنگ تعمیر نہیں کی گئی ہیں، ان کی بلڈنگ کی تعمیر کب تک کی جائے گی؟

قليل المهلت سوال نمبر 113

جناب عبدالوحيد

ايم ايل اے

کیا وزیر خراک وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) آزاد کشمیر پر میں بالخصوص اور تین ولی میں بالخصوص گزینہ ایک عشرہ سے آتا کی قلت کیوں کر پیدا ہوئی؟ عموم جو پہلے ہی

نان و شنبیہ کو ترس رہے ہیں، مہنگائی آسان سے باقی کرو رہی ہے۔ اس پر تم یہ کتاب آنکھی دستیاب نہیں ہے؟

(ب) کیا وزیر خراک آنا کی بلا قابل تمام ڈپوز کو فراہمی تلقی بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

قليل المهلت سوال نمبر 114

جناب عبدالوحيد

ايم ايل اے

کیا وزیر خزانہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2021ء تا دسمبر 2022ء تک آف آزاد جموں و کشمیر میں کتنی آسامیں تخلیق ہوئیں۔ ان آسامیوں پر کتنے

لوگوں کو بھرتی کیا گیا۔ کامل تفصیل نام، ولدیت، عہدہ، سکونت، ڈویساں میہا کی جائے۔

(ب) بک آف آزاد جموں و کشمیر میں دستیاب ہونے والی آسامیوں پر بھرتی کا یا طریقہ کار ہے؟ تفصیل میہا کی جائے۔

قليل المهلت سوال نمبر 116

جناب وقار احمد نور

ايم ايل اے

کیا وزیر انتظامیہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین 1974ء کے تحت 02 میں حکومت اور 02 معاونین خصوصی کی

تعداد مقرر شدہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے آئین میں مندرج تعداد سے ہٹ کر آئین کے مقام پر میں حکومت /

معاونین خصوصی کی تقریبیں کیں؟

(ج) آج تک حکومت نے کتنے میں حکومت / معاونین خصوصی کی تقریبی کے حکم نامے جاری کئے ہیں اور کن تواعد

وضوابط کے تحت یہ تقریبیں مل میں لائی گئی ہیں؟ نیز راجہ سہیل میں حکومت کو فراہم کردہ گاڑیوں مدد بلات پرول کی بابت ماہ

اکتوبر تا دسمبر 2022ء کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

نشاندہ سوال نمبر 62

جناب راجہ فیصل ممتاز رانہور

ايم ايل اے

کیا وزیر پاورڈ و ٹپٹسٹ آر گاٹریشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہائیڈل پراجیکٹ پیارہ نالا ضلع جو لی کتنے تجھیہ لائگ سے مکمل ہوا۔ نیز پراجیکٹ کی سیکم ترقی مرتبہ یا ائر ہوئی، تفصیل میہا فرمائیں۔

(ب) پیارہ ہائیڈل پراجیکٹ کی زمین کی خرید کی مدیں کتنے اخراجات ہوئے، کامل تفصیل معاہدہ مکان، زمین، مالکان کی مکمل نہرست، اداگی

تم کی تفصیل میہا فرمائیں۔

(ج) پیارہ ہائیڈل پاور پراجیکٹ ضلع جو لی میں کل اسامیوں کی تعداد معنام، ولدیت میہا فرمائیں اور دیے گئے اشتہارات میہا

فرماں گے اور خالی آسامیوں کی تعداد میہا فرمائیں۔

جواب

(الف) 4.8 میگاوات بیٹاڑہ ایڈل پراجیکٹ کی تیاری 1080.09 میں (ایک ارب آٹھ کروڑ دس لاکھ اسی ہزار) روپے کی

لاگت آئی ہے۔ سیکم کی Revision تین (03) مرتبہ میں لائی گئی ہے۔ جس کی تفصیل ذیل ہے:

- i. Original Scheme = Rs. 28.300 Million (Prepared by Elect. Deptt. with scope of 3MW) (1985)
- ii. 1st Revision = Rs. 59.90 million (1st renewal by AJK HEB with same scope) (1989)
- iii. 2nd Revision = Rs. 280.454 million (Renewed by HEB with scope 4.8MW) (2003)
- iv. 3rd Revision = Rs. 712.354 million (Renewed by HEB with scope 4.8MW) (2007)
- v. Procurement of Essential Parts= Rs. 43.792 million. (2018)

(ب) بیٹاڑہ ایڈل پراجیکٹ کے لئے 157 کنال 12 مرلہ زمین خریدی گئی، جس میں سے 121 کنال 12 مرلہ ملکیت جبکہ 36 کنال اراضی خالصہ سرکار پر مشتمل ہے۔ پراجیکٹ کی تیاری سے 9 عدد مکانات متاثر ہوئے۔ معاوضہ جات اراضیات، مکانات، درختان (شہزاد و غیر شہزاد) اور فصلانہ پکل مبلغ (17.408 میلین) ایک کروڑ چوتھا لاکھ اٹھ ہزار روپے کے اخراجات بذریعہ استہنش کشناں اکٹھ حصول اراضی تفصیل وضع جو یہی کوڈہ عمل میں لائے گئے تفصیل بطور ضمیر الف نسلک ہے۔

(ج) بیٹاڑہ ایڈل پراجیکٹ کے نارمل میرانیہ میں کل 27 آسامیں تخلیق شدہ ہیں، جن پر بعد از مشہرگی، شیست و انٹرویوز کی تکمیل پر 26 ملازم میں تقریباً تعینات ہیں، جبکہ سکیرٹی گارڈ کی ایک خالی آسامی پر عارضی تقریب عمل میں لائی گئی ہے۔ نویقیش تخلیق آسامیاں، تفصیل ملازم میں معاشرہ بارات بطور ضمیر (ب) نسلک ہیں۔

نہاندہ سوال نمبر 108

جناب چودھری قاسم مجید

ایم ایل اے کیا ذریعہ کوں گورنمنٹ یہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع کوںل میرپور سے بچھے مالی سال 2021-2022 میں فنڈ رکون بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے؟
- (ب) مالی سال 2022-2023 میں فنڈ رکون بنیادوں پر ضلع کے اندر تقسیم کیا جائے گا؟
- (ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع کوںل میرپور کے فنڈ زیاسی کی بنیادوں پر تقسیم کیتے جا رہے ہیں؟ وضاحت فرمائی جائے۔

جواب

(الف) ضلع کوںل میرپور کی جانب سے موصولہ جواب زیر نمبر حرف ک/م 1210-11/10.10.2022 موخر 10.10.2022 کے تحت ضلع کوںل میرپور ہر سال کم جواہی تا 30 جن ایک سال کی اپنے وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کا میرانیہ مرتب کر کے گورنمنٹ کو منظوری کے لئے ارسال کرتا ہے۔ مالی سال 2021-2022 کے دوران ضلع کوںل میرپور میں ترقیاتی مد میں مبلغ 7,00,00,000 (سات کروڑ) روپے مختص کیتے گئے۔ جس کی مفہوم عاملہ کے حوالہ ترقیاتی سیکم ہاء کے لئے ضرورت کی بنیاد پر تقسیم کیا گیا۔ (ضمیر ب)

(ب) مالی سال 2022-2023 میں فنڈ رکون بنیادوں کے بعد منتخب نمائندگان فنڈ رکون تقسیم کے باہم میں پالیسی مرتب کریں گے۔ مابعد ہی فنڈ رکون تقسیم کا طریقہ کارروائی ہو گا اور جواب دیا جائے گا۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ ضلع کوںل میرپور کے ترقیاتی فنڈ رحلقہ والوں کی ضروریات کے مطابق اور جنمائی مفہوم کے حوالہ ترقیاتی منسوبہ جات کے لئے فراہم کیتے جاتے ہیں۔

Will the Minister for Population Welfare explain the following:-

- 1) In Azad Jammu and Kashmir, what is the implementation status of CCI Approved Recommendations on Alarming Population Growth dated 19-11-2018, in defined eight core areas, which too has the backing of Judgment of Supreme Court of Pakistan?
- 2) The Population Task Force constituted in Azad Jammu and Kashmir vide Notification dated 10-01-2019, provides for convening its meeting after every four months under the chairmanship of Prime Minister. While the 2nd Population Task Force Meeting was convened on 09-11-2021 and despite lapse of around one year, why the said meeting has not been convened so far, which ostensibly highlights low priority of the Govt. for implementation of CCI recommendations, SDGs and women empowerment.
- 3) What is the status of recommendations of High Powered Committee constituted vide Order No. S&GAD/G-7(77)/2021 dated August 20, 2021, to look into the viable modalities and implementation mechanism for opting the most suitable option based on the best practices? If the recommendations are withdrawn what is the logic behind it viz:
 - (i) Does the Govt. not assigning any priority for women to ensure their health safety and wellbeing by providing them integrated facilities of family planning and reproductive health care under one roof which necessitates the merger of Population and Health Department?
 - (ii) What are the reasons for undermining the reproductive health issues of women folk in Azad Jammu and Kashmir which constitutes over 51% of our total population? if the recommendations are unilaterally revoked on the pressure of employees of population welfare department, does this not envisage arbitrary and discriminatory act on the part of the Govt. which also impliedly amounts to compromising the 2030 Agenda of Sustainable Development?

جواب

1) **Implementation Status of CCI Recommendations.**

In pursuance of CCI, Recommendations, like other Provinces, Costed Action plan of AJ&K was prepared by the consultants hired by Ministry of National Health Services, Regulations & Coordination, Islamabad with the consultation of Population Welfare Department, AJK, and submitted with financial modalities to the tune of PKR 3055.279 million for approval. Costing of this action plan revised to the tune of PKR. 2521.230 million by Ministry of National Health Services, Regulations & Coordination, Islamabad. AJK being special area falls within responsibility of Federal Govt. Therefore in AJ&K, Implementation of CCI Recommendation could only be possible if funds against Costed Action Plan will be provided by Federal Government. However, for FY 2021-22 pooled procurement of contraceptives for AJ&K, GB and ICT is successfully exercised at M/o NCSR&C.

2) **Meeting of Population Task Force in AJ&K.**

The Govt. of AJ&K has complete realization for the impact of rapid growth in population and shall leave no stone unturned for its management and rationalization. Despite several financial constraints, AJ&K Government has shifted 752 employees of Population Welfare

Department since 2017. Furthermore, operational budget is also allocated in normal budget from the FY 2021-22 to carry out uninterrupted field activities of the department which illustrates the commitment of AJ&K Government towards the important issue of Family Planning & Reproductive Health.

As far as meeting of Population Task Force are concerned, two Meetings of AJ&K Force convened on October, 07,2020 and November 09,2021 respectively 3rd meeting will be held soon.

3. Status of Recommendations of Committee Constituted for Integration of Health and Population Welfare Departments.

Recommendations of the said committee have been withdrawn by the Government keeping in view the following facts:-

- i) In all provinces of Pakistan, Population Welfare & Health Department are functioning in separate capacity, to provide specialized services. By realizing the importance of Family, Planning and Reproductive Health, the AJ&K Government established Population Welfare Department, AJ&K is already providing Family Planning and Reproductive Health Services in all over AJ&K in close coordination with health department.
- ii) Service Delivery Centers of Population Welfare Department, AJ&K are specialized for provision of FP & RH services. These centers are mostly located in rural areas of AJ&K. Furthermore, these centers not only provide commodities but also provide, counseling and advices in a very trustful and friendly environment within the premises of the centers and during door to door visits of field staff.
 - a) Health Department is already overburdened for provision of different types of services to the people of AJ&K. By integrating both departments, field staff of Population Welfare Department will be engaged for provision of other services instead provision of FY & RH services like staff of National Program for Family Planning & Primary Health and MNCH Program. Therefore, Family Planning and Reproductive Health Services which are effectively being provided to the people of AJ&K will be severely affected.
 - b) There is no reality in the point that reproductive health issue of women folk in AJ&K are being undermined. But the fact is this that Population Welfare Department, AJ&K with limited resources is providing best services for the betterment of reproductive health of women of AJ&K. This is evident from the different survey reports, and 2017 census results that Annual Growth Rate of AJ&K has been dropped from 2.1% to 1.63%. Total Fertility Rate has been dropped from 3.6 live births per women to 3.4 live births and Contraceptive Prevalence Rate has been increased from 28% to 34.4%. Furthermore, by realizing the importance of reproductive health, the Government of AJ&K has recently approved the proposal to establish 30 new Family Welfare Centers in hard areas of AJ&K.

ایم ایل اے

کیا دریخراک و مصافت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نئی ملزکی اجراء پر پابندی ہے؟

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو جملہ باہمی آباد میں نئی مل کیوں لگائی جا رہی ہے؟

جواب۔

(الف) جی ہاں، نوٹ پالیسی مجریہ 2022ء کے تحت نئی فلور ملزک کے اجراء/ تنصیب پر حکومتی پابندی عائد ہے۔

(ب) چملہ باہمی کے مقام پر نئی ملزک کے قیام/ تنصیب کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ حکمانہ علم میں نہ ہے نہ تو محکمہ کوچملہ باہمی فلور ملزک کے قیام کے لئے درخواست دی گئی ہے اور نئی محکمہ خراک نے کوئی اجازت نامہ جاری کیا ہے۔

ایم ایل اے

کیا وزیر خزانہ و ان لینڈر پونڈ و مصافت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آزاد کشمیر میں عورتی آئین 1974ء میں تیروں ترمیم کے بعد تکمیل کی Collection آزاد کشمیر

حکومت کی ذمہ داری ہے؟

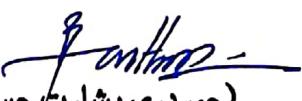
(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں موجود ہو تو آزاد کشمیر میں تکمیل کی سالانہ Collection کتنی ہے اور ملازم میں اور کمرشل

اداروں سے کتنا تکمیل Collect کیا جا رہا ہے۔ الگ الگ تفصیل مہیا کی جائے۔ نیز اسال تکمیل Collection کے

اہداف کیا تھے اور ٹوٹل کتنا تکمیل Collect ہوا؟ کامل تفصیل مہیا کی جائے۔

جواب۔

- (الف) As per Article 31 of AJ&K Interim Constitution, 1974, the tax collection in the territory of Azad Jammu & Kashmir (excluding duties of customs) is the responsibility of Azad Government of the State of Jammu & Kashmir.^(نیشنل سینیٹ)
- (ب) The Inland Revenue Department deals with collection of Direct Taxes and Indirect Taxes. As per record, the annual tax collection of Financial Year 2021-22 stands at 31.124 billion. Tax collection from employees for the Financial year 2021-22 remained at Rs. 1.566 billion whereas from other taxpayers, the tax collection was at Rs. 29.558 billion.^(ضیسر)
- (ج) It is explained that for the Financial year 2022-23, the Inland Revenue Department has been assigned annual target of Rs. 36.500 billion against which the tax collection during first quarter (July to September 2022) remained at Rs. 8.603 billion.^(ضیسر)


(چوہدری بشارت حسین)

سینکڑی
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

منظراً آباد۔

11 جنوری 2023ء

ازاد جمیون و کئے  ہائپر والپکٹر ک بورڈ

مظفر آباد مظفر آباد
نمبر ایشانی بی ای ۱۵۷/کو ۲۰۰/۱ ۰۴/۲۰۰۸ مورخہ ۰۴/۲۰۰۸/۱

٦٢٠ میں پاکستان

نہدہ ملت: جناب پر کلکٹر حصول اراضی / اسٹنٹ کمشنر۔
ختمیں جو یا ضلع باغ۔

خواں: اداگی معاوضہ جات مکانات بعجه تعمیر فور بے 4.8 میگاوات بیٹاڑ بائیڈل پراجیکٹ

معاہدہ عنوان الصدر میں تحریر خدمت ہے کہ 4.8 میگاوات بیٹاڈ ہائیڈل پراجیکٹ کے فوربے کی تغیر کے درجن درج ذیل مالکان کے مکانات متاثر ہوئے ہیں۔

- | | | |
|----|-------------------------------------|---------------|
| ۱- | محمد بشیر ولد محمد دین ساکنہ چھانجل | 265388/- روپے |
| ۲ | محمد سعیم ولد محمد دین ساکنہ چھانجل | 928800/- روپے |

بیزان: ۱۱۹۴۱۸۸/

متاثرہ مکانات کے معاوضہ کا تعین سول انھیں ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ نے کیا ہوا ہے۔ متاثرہ مکانات کے معاوضہ کا چیک نمبر 7734055 7734055 مورخ 21.10.2008 رقمی 1194188 (Estimate) لف کرتے ہوئے تحریر ہیکے متاثرہ مکانات کا ایوارڈ ہائیڈرو الیکٹرک بورڈ کے نام جاری کرتے ہوئے متاثرین کو ادائیگی فرمائی جائے

جود ۱۱۱۴ استیضاح افسر

لهم إني أنت معلم
أنا معلم منك
لهم إني أنت معلم
أنا معلم منك